صُلحِ حُدَیبیَہ کے 2 سبق

16 July 2026

(For Islamic Brothers)

پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار
اجتماعات میں ہونے والا بیان

16 جولائی، 2026ء (متوقع اسلامی تاریخ: 01 صفر شریف، 1448ھ)

کو پاکستان بھر میں دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

صُلحِ حُدَیْبِیَہ کے 2 سبق

﴿کامیابی کی راہ میں حکمت و تدبیر کی اہمیت اور بدشگونی کی کاٹ کا بیان﴾

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿... صُلحِ حُدَیْبِیَہ حکمت و تدبیر کا بے مثال واقعہ — صفحہ: 03

✿... اچھی تدبیر اپنائیے! — صفحہ: 10

✿... کامیابی کی 2 شرطیں — صفحہ: 14

✿... کرشمات کا انتظار مت کیجیے! — صفحہ: 15

پیشکش

اَلْمَدِیْنَۃُ الْعِلْمِیَّۃ

Islamic Research Center

(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

FOR FEEDBACK
(+92) 315 2692 786

GET MORE SPEECHES
(+92) 310 8882 033

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ الله

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِیَّ الله وَعَلٰى اٰلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ الله

نَوَيْتُ سُنَّةَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نِیَّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

فرمانِ آخری نبی، مکی مدنی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جس نے مجھ پر 100 مرتبہ دُرُودِ پاک پڑھا، اللہ پاک اُس کی دونوں آنکھوں کے درمیان لکھ دیتا ہے کہ یہ نِفاق اور جہنّم کی آگ سے آزاد ہے اور اُسے قیامت کے دن شہیدوں کے ساتھ رکھے گا۔[1]

حکمِ خُدا بھی، دِل کی صدا بھی درود ہے | روحانیت کی اَصل غِذا بھی درود ہے
ہاں ہاں اندھیری قبر کی ہے روشنی درود | محشر میں عافیت کی رِدا بھی درود ہے

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللّٰهُ عَلٰى مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجیے! ❁ رضائے الٰہی کے لیے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد

1 ... معجم اوسط، جلد: 5، صفحہ: 252، حدیث: 7235۔

2 ... بخاری، کتاب بدءُ الوحی، صفحہ: 65، حدیث: 1۔

رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! صلح حُدَیبِیَہ اِسلامی تاریخ کا وہ عظیم واقعہ ہے، جس کے سبب اِسلام نے اتنی ترقی پائی کہ اس سے پہلے کبھی نہ پائی تھی۔ اِسلَامِی تاریخ میں یہ ایک نِرالا اور اَن ہونا (Uncanny) موڑ تھا، اِس صُلح کی ظاہِری صُورت بتاتی تھی کہ مسلمان شکست کھا گئے، لیکن محبوبِ ذیشان، مکی مَدَنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اِس صُلح کے پیچھے چُھپے ہوئے رازوں کو دیکھ رہے تھے۔ یہ صُلح پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی حکمت و دانائی اور تدبیرِ اُمور کا شاہکار ہے۔ آیئے! اس صُلح کی مختصر تفصیلات اور اس سے ملنے والے سبق سنتے ہیں:

صلح حدیبیہ حکمت و تدبیر کا بے مثال واقعہ

سَن 6 ہجری کا واقعہ ہے، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم 14 سو صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو ساتھ لے کر عمرہ کا اِحرام باندھ کر مکّہ پاک کی جانِب روانہ ہوئے۔ جب حُدَیْبِیَہ نامی مقام آیا تو اچانک (Suddenly) آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَ آلہٖ وَسَلَّم کی مبارَک اُونٹنی قَصْوا بیٹھ گئی، صحابۂ کرام رَضِیَ اللّٰہُ عنہم کو پریشانی ہوئی کہ آج قَصوا خِلافِ عادت یُوں کیوں بیٹھ گئی ہے۔ آپ صَلَّی اللّٰہُ علیہ وَ آلہٖ وَسَلَّم نے فرمایا:

مَا خَلَاَتِ الْقَصْوَاءُ، وَمَا ذَاكَ لَهَا بِخُلُقٍ، وَلٰكِنْ حَبَسَهَا حَابِسُ الْفِيْلِ

ترجمہ: قَصوا ضِد کر کے نہیں بیٹھی، نہ اِس کی یہ عادت ہے بلکہ اِسے اُسی (ربِّ کریم) نے روک دِیا ہے، جس نے ہاتھیوں (یعنی اَبرَھَہ کی فوج) کو رَوک دیا تھا۔[1]

---

1 ...بخاری، کتاب الشروط، باب الشروط فی الجہاد... الخ، صفحہ:705، حدیث:2732۔

یعنی قَصْواءاُونٹنی کا یُوں خِلافِ مَعْمُول(**Unusually**)بیٹھ جانا ایک خُدائی اِشارہ تھا کہ یہ مبارَک قافِلہ مکہ پاک کی طرف نہ بڑھے بلکہ یہیں حُدَیْبِیَہ میں ہی ٹھہر جائے۔

اِدھر یہ مسلمانوں کا قافلہ حُدَیْبِیَہ میں ٹھہرا، اُدھر کفّارِ مَکّہ سمجھے کہ شاید مسلمان جنگ کے اِرادے سے آئے ہیں، چنانچہ انہوں نے بھی جنگ کی تیاری شروع کر دی۔ خیر! واقعہ لمبا ہے، میں ذرا مختصر کر رہا ہوں، اب دونوں جانِب سے ایک دوسرے کی طرف قاصِد بھیجنے کا سلسلہ شروع ہوا تاکہ مَعْلُوم ہو سکے کہ غیر مسلم کیا چاہتے ہیں اور مسلمان کیا چاہتے ہیں، سب سے پہلے بُدَیْل نامی شخص غیر مسلموں کی جانِب سے قاصِد بن کر حاضِر ہوا، پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَہْلِ مَکّہ کو بتادو کہ ہم جنگ کا ارادہ نہیں رکھتے، ہم توبَس عمرہ کرنے کے لیے آئے ہیں، عمرہ کرکے واپس چلے جائیں گے۔

لیکن غیر مسلم بدنصیب اس بات پر بھی راضی نہ ہوئے، وہ کسی صُورت بھی اس حق میں نہیں تھے کہ مسلمان مکّہ میں داخِل ہوں، خیر! مُذاکرات کا سلسلہ جارِی تھا، اسی دوران سُہَیل بن عَمرو نامی شخص غیر مسلموں کی جانِب سے قاصِد بن کر حاضِر ہوا، جب یہ حُدَیْبِیَہ پہنچا تو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لو سُہَیل (یعنی آسانی والا) آگیا ہے اب تمہارا معاملہ آسان ہو جائے گا۔

سُہَیل نے آتے ہی کہا: اے مُحَمَّد صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! اگر آپ جنگ نہیں چاہتے، امن چاہتے ہیں تو آیئے! ہم مِل کر شرائط طے کر لیتے ہیں۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم دَیر تک سُہَیل کے ساتھ بیٹھے شرائط(**Terms & Conditions**)پر گفتگو فرماتے رہے، آخر دونوں جانِب سے شرائط طے پاگئیں اور امن معاہدہ لکھ کر اس پر دستخط(**Sign**)کر دیئے گئے۔

اس جگہ پر جو حیرت انگیز بات سامنے آتی ہے وہ یہ تھی کہ اس معاہدے میں مسلمانوں پر سخت پابندیاں لگائی گئی تھیں اور غیر مسلموں کو بہت چھوٹ دی گئی تھی، مثلاً: اس میں ایک شرط یہ بھی تھی کہ اگر مدینہ کا کوئی شخص مکّہ آجائے تو اَہْلِ مکّہ اسے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں مگر مکّے سے کوئی مسلمان مدینے چلا جائے تو مسلمان اسے اپنے پاس نہیں رکھ سکتے بلکہ واپس مکّہ بھیجنا ہوگا۔

یہ ایسی سخت شرطیں تھیں کہ بظاہِر کسی کو بھی سمجھ نہیں آرہی تھیں۔

حضرت فارُوقِ اعظم اور جوشِ اِیْمانی کا مظاہَرہ

یہاں تک کہ اُمّت کے بہت بڑے مُدَبِّر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: اَلَسْتَ نَبِیَّ اللہِ حَقًّا (یارسول اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم!) کیا آپ سچے نبی نہیں ہیں؟ حضور جانِ کائنات صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: بَلٰی کیوں نہیں...؟ (ضرور میں سچا نبی ہوں)۔ عرض کیا: اَلَسْنَا عَلَی الْحَقِّ وَعَدُوُّنَا عَلَی الْبَاطِلِ کیا ہم حق پر اور ہمارا دُشمن باطِل پر نہیں ہے...؟ فرمایا: بَلٰی کیوں نہیں۔ حضرت عمر فاروق رَضِیَ اللہُ عنہ نے عرض کیا: فَلِمَ نُعْطِی الدَّنِیَّۃَ فِی دِیْنِنَا یعنی جب یہ حال ہے تو ہم اپنے دِین میں کمتری کیوں آنے دیں (یعنی ہم غیر مسلموں کی ایسی سخت شرائط کیوں تسلیم کریں؟) پیارے رسول، رسولِ مَقْبول صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِنِّی رَسُوْلُ اللہِ وَلَسْتُ اُعْصِیْہِ وَھُوَ نَاصِرِیْ یعنی اے عمر! میں اللہ کا رسول ہوں، میں اللہ پاک کی نافرمانی نہیں کرتا، وہی میرا مددگار ہے۔[1]

یعنی اس صُلح کے اندر جو راز تھا، بظاہِر حضرت عمر فاروقِ اعظم رَضِیَ اللہُ عنہ جیسے مُدَبِّر

1 ...بخاری، کتاب: الشروط، باب: الشروط فی الجہاد، صفحہ: 707، حدیث: 2731-2732۔

(WisePerson) بھی اسے سمجھ نہیں پائے تھے مگر یہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حکمت و تدبیر اور دُور اندیشی کا بہت اعلیٰ تَرِین فیصلہ تھا۔ جب یہ مُعاہَدہ ہو چکا تو اللہ پاک نے اسی صُلح کے مُتَعَلّق فرمایا:

اِنَّا فَتَحْنَا لَكَ فَتْحًا مُّبِیْنًاۙ(۱) (پارہ:26، سورۂ فتح:1)	ترجَمۂ کنزُ العرفان: بیشک ہم نے تمہارے لیے روشن فتح کا فیصلہ فرمادیا۔

یعنی اے پیارے مَحْبُوب صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! یہ صُلح جسے بظاہِر شکست سمجھا جا رہا ہے، اس صُلح کے پردے میں ہم نے آپ کے لیے روشن فتح رکھ دی ہے۔[1]

اُن کی جو تدبیر ہے تقدیر ہے

سُبْحٰنَ اللہ! اس صُلح میں کیا حکمت تھی، یہ کچھ ہی عرصہ بعد واضح ہونا شروع ہوگئی، عُلَمائے کرام لکھتے ہیں: ❁ پہلے اَہْلِ اسلام اور کفّار کے درمیان جنگ تھی، لہٰذا غیر مسلموں کو اَہْلِ اسلام کے قریب آنے کا موقع نہیں ملتا تھا، جب یہ صُلح ہوئی تو غیر مُسْلِم مسلمانوں کے پاس آنے جانے لگے، ان کے طور طریقے، آدابِ زندگی قریب سے دیکھنے لگے، قرآنِ کریم کی آیات سننے لگے، اس کی بَرَکت سے ان کے دِلوں میں اِسْلام کی روشنی پھیلنا شروع ہوگئی ❁ یونہی دُور و نزدیک کے وہ قبیلے جو قریشِ مکّہ کے خوف کے سبب مسلمانوں سے دُور تھے، وہ بھی قریب آنے لگے ❁ مزید یہ کہ اس سے پہلے مسلمانوں کو کفّارِ مکّہ کے خطرے ہی سے فرصَت نہیں ملتی تھی، اِس صُلح کے بعد یہ خطرہ فی الحال ٹَل گیا، چنانچہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے رُوم و اِیْران وغیرہ دُور دُور کے

1 ... تفسیر در منثور، پارہ:26، سورۂ فتح، زیرِ آیت:1، جلد:7، صفحہ:509 ملخصاً۔

بادشاہوں کے نام خط روانہ فرمائے، انہیں اِسْلام کی دعوت دی۔ غرض؛ اس صُلْح کے بعد ہی سے اِسْلام کی روشنی دُور دُور تک پھیلنا شروع ہو گئی، اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ صِرْف 3 سال کے عرصے کے بعد مکّہ بھی فتح ہو گیا اور اِسْلام کی روشنی بھی پھیل گئی۔ **عُلَمائے کرام لکھتے ہیں:** ان 3 سالوں میں اتنے لوگ مسلمان ہوئے کہ اس سے پہلے اتنے نہیں ہوئے تھے، ان تین سالوں میں اِسْلام کو وہ ترقی اور عُرُوج مِلا کہ اس سے پہلے کبھی نہیں مِلا تھا۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ تھا پیارے آقا، رسولِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حکمت و دانائی اور تدبیر کا وہ شاہکار جس نے سبھی کو حیرت میں ڈال دیا۔ مولانا حَسَن رضا خان صاحب رحمۃُ اللہِ علیہ لکھتے ہیں نا:

کام جو اُن سے ہُوا، پُورا ہوا
اُن کی جو تدبیر ہے تقدیر ہے [2]

یعنی پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم جس کام کی طرف بھی رُخ فرما لیتے ہیں، وہ انجام تک پہنچ جاتا ہے، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شان یہ ہے کہ کسی کام کے لیے جو حکمتِ عملی ترتیب دے دیتے ہیں، تقدیر کا قلم بھی اسی سمت کو چلنا شروع ہو جاتا ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

صلح حُدَیْبِیَہ سے ملنے والے 2 سبق

پیارے اسلامی بھائیو! صُلحِ حُدَیْبِیَہ کے اس واقعہ سے ویسے تو بہت سارے سبق سیکھنے کو ملتے ہیں، البتہ! اپنے موضوع کی مناسبت سے میں صِرْف 2 باتیں عرض کرتا ہوں:

---

1 ...سیرتِ مصطفیٰ، صفحہ:360۔

2 ...ذوقِ نعت، صفحہ:224۔

(1): تعمیری کاموں پر تَوَجُّہ دیجیے!

اس سے پہلا سبق ہمیں یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ اگر ہم بُرائی کو جڑ سے نہ مٹا سکیں تو ہمیں وقتی طَور پر اس سے مُنہ پھیر کر، تعمیری کاموں میں لگ جانا چاہیے۔

آپ اس میں پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی حکمت و دانائی دیکھیے! اگر کفّارِ مکہ کے ساتھ یہ امن مُعَاہدہ نہ ہوتا تو مسلمان جنگوں میں مَصْرُوف رہتے، دُور دراز قبیلوں تک اسلام کا پیغام نہ پہنچتا، دوسرے ملکوں کے بادشاہوں کو خطوط لکھنے کا موقع نہ ملتا، لہٰذا آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے وقتی طَور پر کفّارِ مکہ کے سامنے **امن معاہدے** کی دِیوار کھڑی کر دی اور اپنے حقیقی مشن کو آگے بڑھا دیا۔

اسے کہتے ہیں: اِخْتلاف پر مقصد کو ترجیح دینا(یعنی ***Mission over Conflict***)۔

ناکامی کا ایک سبب

ہمارے ہاں ایسا ہوتا ہے، ناکامیوں کا ایک بڑا سبب ہے جس کی طرف تَوَجُّہ نہیں دی جاتی، وہ کیا ہے؟ لوگ لڑائی جھگڑوں میں پڑ کر اپنے اَصْل مقصد (***Real aim***) کو چھوڑ دیتے ہیں ❁ مثلاً: بعض افراد یہ ٹھان لیتے ہیں کہ جب تک میں گھر سے فلمیں ڈرامے بند نہ کروالوں تب تک مجھے چین نہیں آئے گا، اب اس کے لیے کبھی بڑے بھائی سے جھگڑا، کبھی بہن کے ساتھ بد تمیزی، کبھی ماں کے ساتھ رُوٹھنا اور کبھی والِد صاحِب سے مُنہ پھیرنا، اس کا نتیجہ کیا ہوتا ہے؟ گھر والے سمجھنے کی بجائے اُلٹا بد ظَن ہو جاتے ہیں۔ اس کا بہترین حل یہ ہوتا ہے کہ آپ گھر والوں کو پیار محبّت سے، حکمتِ عملی کے ساتھ سمجھائیں، اگر سمجھ جائیں تو ٹھیک، ورنہ ان کے اس کام کو دل میں بُرا جانتے ہوئے عارِضی طَور پر

خاموشی اِختیار فرمالیں، اَہلِ محلہ کو، اپنے دوست احباب کو نیکی کی دعوت دیتے رہیں اور گھر میں صِرف اپنا اچھا کردار دکھائیں، اِنْ شَآءَ اللّٰهُ الْکَرِیْم! وہ وقت آئے گا کہ آپ کے گھر والے خُود ہی آپ کی بات سمجھ جائیں گے ❁ اسی طرح ہم اپنے کاروباری مُعاملات میں دیکھ لیں ❁ گھریلو مُعَاملات پر غور کرلیں ❁ روز مرّہ زِندگی پر غور کرلیں، آپ کو ہر جگہ یہ ملے گا، لوگ لڑائی جھگڑوں میں پڑے رہتے ہیں ❁ اُس نے یُوں کیا تو میں یُوں کروں گا ❁ فُلاں نے مجھے نہیں بُلایا، میں اس کو نہیں بُلاؤں گا ❁ اپنی دُکان پر بیٹھ کر اپنی دُکان پر تَوَجُّہ دینے کی بجائے دوسروں کے مُتَعَلِّق بدگمانیاں کرتے رہیں گے، آج گاہک (*Customer*) نہیں آئے کیونکہ فُلاں کی نظر بڑی خراب ہے، فُلاں تعویذ کروادیتا ہے ❁ فُلاں نے جادُو کروا دیا، لہٰذا گھر کا سُکون برباد ہو گیا۔ ارے بھائی! لڑائی جھگڑوں کو چھوڑ دیجیے! یقین مانیے! **جتنا وقت ہم دوسروں کو نیچا دِکھانے میں لگاتے ہیں، اس سے آدھا وقت ہی اگر ہم خُود کو سنوارنے پر لگادیں تو ہم ترقی کرسکتے ہیں۔**

لیکن حالات ایسے ہیں کہ اپنا سارا وقت ہم دوسروں کو نیچا دِکھانے میں لگا دیتے ہیں، پِھر اَصل مقصد میں ناکامی ہوتی ہے تو بدشگونیاں شروع کر دیتے ہیں ❁ کالی بِلّی رستہ کاٹ گئی تھی، اس لیے میں کامیاب نہیں ہوا ❁ فُلاں مَنْحُوس کا چہرہ دیکھ لیا تھا، اس لیے ناکامی ہو گئی۔

اللہ پاک ہمارے حال پر رحم فرمائے۔ اِخْتلافات کو مینج کرنا (یعنی *Conflict management*) ایک پُورا مضمون (*Subject*) ہے، ہمیں یہ سیکھنا چاہیے، اِخْتلافات کو بڑھاوا دینا، بَس ہر وقت اِخْتلافات ہی میں پڑے رہنا کافی نہیں ہوتا، یہ ترقی کو روک دیتا ہے، لہٰذا اِخْتلافات کو حکمتِ عملی اور تدبر کے ساتھ مینج (*Manage*) کر کے اپنے مقصد کی

طرف بڑھ جانا چاہیے۔ اللہ پاک ہمیں اس کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم۔

(2): اچھی تدبیر اپنایئے!

پیارے اسلامی بھائیو! صُلْحِ حُدَیْبِیَہ سے ہمیں دوسرا سبق یہ سیکھنے کو ملتا ہے کہ ہمیں کاموں میں تدبیر اپنانی چاہیے۔ تدبیر کا معنیٰ ہے: اَلنَّظْرُ فِی عَاقِبَۃِ الْاَمْرِ یعنی کام کے نتیجے کو کام کرنے سے پہلے سوچنا۔[1]

دیکھیے! صُلْح حدیبیہ کے موقع پر صحابۂ کرام رَضِیَ اللہ عنہم سخت شرائط کو دیکھ رہے تھے مگر پیارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اس صُلْح کے نتیجے میں ملنے والی فتحِ مبین (روشن فتح) پر نظر فرمارہے تھے۔ اس صُلْح کے نتیجے میں غیر مسلموں کے قریب آنے، اسلام کو سمجھنے اور دائرۂ اسلام میں داخِل ہو جانے کو دیکھ رہے تھے۔ پھر اس تدبیرِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا وہ نتیجہ نکلا کہ دُنیا حیران رہ گئی۔

اعمال کے بدلے سے غافِل نہ ہو جاؤ!

پتا چلا؛ ہمیں بھی تدبیر اپنانی چاہیے۔ معذرت کے ساتھ عرض کررہا ہوں؛ ہم لوگ اچھی تَدْبیر نہیں کرتے، پھر ناکامی ہوتی ہے تو اپنی ناکامیوں (***Failures***) کا اِلْزام تقدیر پر ڈال دیتے ہیں۔ ❁بَس جی قسمت ایسی تھی ❁تقدیر میں ہی یہی لکھا تھا ❁انسان کیا کر سکتا ہے، انسان کے بَس میں کیا ہے، جو اللہ پاک نے لکھ دیا، وہی ہونا ہے۔

میں اس بات کا اِنْکار نہ کر سکتا ہوں، نہ کروں گا، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! ہم مسلمان ہیں، ہمارا سچّا، پکّا

[1]... لمعات التنقیح، کتاب الآداب، باب الحذر والتانی فی الامور، جلد:8، صفحہ:309، زیرِ حدیث:5057۔

عقیدہ ہے:

وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی

ترجمہ: ہر اچھی اور بُری تقدیر اللہ پاک کی جانِب سے ہے۔

مگر ہمیں مُکافاتِ عمل (اعمال کے نتیجے) سے بھی غافِل نہیں ہونا چاہیے۔ بیشک ہمارے اَعمال نتیجہ دیتے ہیں۔ آپ قرآنِ کریم پڑھیے! اللہ پاک ارشاد فرماتا ہے:

وَمَاظَلَمَهُمُ اللّٰهُ وَلٰكِنْ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿۱۱۷﴾ (پارہ:4، سورۂ آل عمران:117)	**تَرْجَمَۂ کَنْزُالْعِرفَان:** اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا بلکہ وہ خود اپنی جانوں پر ظلم کرتے ہیں۔

یعنی جو ناکامی اور تباہی کا شکار ہوئے، اُن پر اللہ پاک نے کوئی ظُلم نہیں کیا، رَبِّ رحمٰن ورحیم تو کسی کی محنت کو ضائع نہیں فرماتا، اَصْل میں لوگوں نے خُود اپنی جانوں پر ظُلْم کر لیے، خُود گُناہ کمائے، خُود کامیابی کی شرائط پُوری نہ کیں، لہٰذا نتیجہ ناکامی اور تباہی نکلا۔

ایک مقام پر اللہ پاک نے فرمایا:

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ج (پارہ:1، سورۂ بقرۃ:134)	**تَرْجَمَۂ کَنْزُالْعِرفَان:** اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں۔

ایک مقام پر فرمایا:

لَهَا مَا كَسَبَتْ وَعَلَيْهَا مَا اكْتَسَبَتْ ط (پارہ:3، سورۂ بقرہ:286)	**تَرْجَمَۂ کَنْزُالْعِرفَان:** کسی جان نے جو اچھا کمایا وہ اسی کے لیے ہے اور کسی جان نے جو بُرا کمایا اس کا وبال اسی پر ہے۔

ایک اور مقام پر ارشاد ہوا:

هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۵۲﴾	**تَرْجَمَۂ کَنْزُالْعِرفَان:** تمہیں تمہارے کمائے

(پارہ:11، سورۂ یونس:52)	ہوئے اعمال ہی کا بدلہ دیا جا رہا ہے۔

سُورۂ شُوریٰ میں تو اللہ پاک نے بالکل صاف فرما دیا:

وَ مَاۤ اَصَابَكُمْ مِّنْ مُّصِیْبَةٍ فَبِمَا كَسَبَتْ اَیْدِیْكُمْ (پارہ:25، سورۂ شوریٰ:30)	تَرجَمۂ کنزُالعِرفان : اور تمہیں جو مصیبت پہنچی وہ تمہارے ہاتھوں کے کمائے ہوئے اعمال کی وجہ سے ہے۔

پتا چلا؛ نتیجہ ہمارے اَعْمال کا نکلتا ہے، ہمیں جو مصیبت پہنچتی ہے، چاہے وہ ناکامی کی صُورت میں ہو، تنگدستی کی صُورت میں ہو، پریشانی کی صُورت میں ہو، حادثات کی صُورت میں ہو، زیادہ تَر یہ مصیبتیں ہمیں ہمارے اَعْمال کے نتیجے میں ملتی ہیں۔ لہٰذا ہر ناکامی کا اِلْزام تقدیر پر ڈالنے کی بجائے بہتر ہے کہ ہم اپنی تدبیر پر غور کیا کریں۔ اگر کسی کام میں ہمیں ناکامی ہوئی ہے تو ضرور ہم کہیں غلطی کر گئے ہوں گے، اس غلطی کو پہچاننے کی عادَت بنانی چاہیے۔

بد شگونی گُناہ ہے

اب تو خیر حالات بہت بگڑ چکے ہیں، لوگ تقدیر پر بھی اِلْزام کم لگاتے ہیں، اپنی ناکامی کا **سارا وبال کالی بِلّی** پر ڈال دیتے ہیں ❁ کالی بِلّی رستہ کاٹ گئی تھی ❁ گھر چلانے کا فَن خُود کو نہیں آتا، شادِی ناکام ہو گئی، لڑائی جھگڑے اور طلاق تک بات پہنچ گئی تو اِلْزام صَفَر کے مہینے پر کہ **صَفَر کا مہینا منحُوس ہے**، لہٰذا شادِی چل نہیں پائی ❁ گاڑی خُود ٹھیک سے نہیں چلا رہے تھے، دورانِ ڈرائیونگ (*Driving*) کال سُن رہے تھے، اَوور سپیڈ (*Over speed*) چل رہے تھے مگر خدانخواستہ ایکسیڈنٹ (*Accident*) ہو گیا تو اِلْزام ایمبولینس (*Ambulance*) کی آواز پر ڈال دیا کہ **گھر سے نکلتے ہی ایمبولینس کی آواز سُن لی تھی**، لہٰذا یہ مسئلہ ہو گیا ❁ سَفَر پر جانے

کے آداب ہوتے ہیں، دُعائیں پڑھنی ہوتی ہیں، صدقہ خیرات وغیرہ کرلینا چاہیے، سَفَر پر جانے سے پہلے نمازِ سَفَر پڑھنا سُنّت ہے، یہ سب کام ہم نہیں کرتے لیکن جب راستے میں کوئی نقصان ہو جائے تو ستاروں پر اِلزام آجاتا ہے کہ **آج ستارہ گردش میں تھا** ❁ اسی طرح غُصَّہ اپنا کنٹرول (*Control*) نہیں ہوتا، زبان جب چلتی ہے تو بے لگام چلتی چلی جاتی ہے، پھر جب نتیجے میں لڑائی ہو جاتی ہے تو اِلزام بیچاری قینچی (*Scissors*) پر یا گھر کے برتنوں پر آتا ہے کہ **قینچی چلنے سے لڑائی ہوتی ہے۔** اسی طرح اور بہت ساری مثالیں ہیں۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ محض بدشگونی ہے۔ آپ ذرا غور تو کیجیے! کیا مَعَاذَ اللہ! ❁ اللہ پاک نے ہمارا مُعَاملہ ایک بِلّی کے ہاتھ میں سونپ دیا ہے؟ ❁ ایمبولینس (*Ambulance*) کی آواز کے حوالے کر دیا ہے ❁ ہمارا پُورا گھر قینچی کے سِپُرد ہو گیا کہ اس گھر میں لڑائی ہو گی یا نہیں ہو گی، اس کا فیصلہ لوہے کی بے جان قینچی کرے گی؟ **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللہ۔**

پیارے اسلامی بھائیو! ہم اَلحمدُ لِلّٰہ! مسلمان ہیں، ہمارا سچّا پکّا عقیدہ ہے کہ اس کائنات کا پتّا پتّا اللہ پاک کے حکم کا محتاج ہے۔ قرآنِ کریم میں ہے:

اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ (پارہ:7، سورۂ انعام:57)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان:** حکم صرف اللہ ہی کا ہے۔

ایک مقام پر فرمایا:

لِلّٰهِ الْاَمْرُ مِنْ قَبْلُ وَ مِنْۢ بَعْدُ ؕ (پارہ:21، سورۂ روم:4)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفَان:** پہلے اور بعد حکم اللہ ہی کا ہے۔

پتا چلا: حکم اللہ پاک کا چلتا ہے، قینچی کا نہیں چلتا، بِلّی کا نہیں چلتا، صَفر شریف کے مقدّس مہینے کا نہیں چلتا، ایمبولینس (*Ambulance*) کی آواز کا نہیں چلتا، حکم اللہ پاک کا

چلتا ہے اور اللہ پاک کا حکم اَکْثَر طَور پر ہمارے اَعْمال کے ساتھ وابستہ ہوتا ہے، جیسے ہم کام کرتے ہیں، ویسا نتیجہ نکل آتا ہے۔

اس لیے **پیارے اسلامی بھائیو!** اپنی ناکامی کا الزام تقدیر پر ڈالنا، بیکار میں بد شگونیاں لینا، اِن باتوں سے نکل کر ہمیں اپنی تدبیر پر غور کرنا چاہیے۔ ہر کام میں اچھی تدبیر کیجیے! پھر معاملہ اللہ پاک کے سپرد کر دیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! کامیابی قدم چومے گی۔

کامیابی کی 2 شرطیں

اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

وَ شَاوِرْهُمْ فِی الْاَمْرِۚ فَاِذَا عَزَمْتَ فَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِؕ (پارہ:4، سورۂ آلِ عمران:159)	تَرْجَمَۂ کَنْزُالعِرفَان: اور کاموں میں ان سے مشورہ لیتے رہو، پھر جب کسی بات کا پختہ ارادہ کرلو تو اللہ پر بھروسہ کرو۔

یہ کسی بھی جائِز کام میں کامیابی (*Success*) پانے کا نصاب ہے، 2 کام ہم نے کرنے ہیں: (1): مُشَاوَرَت: یہ اچھی تَدْبِیر کا حِصّہ ہے (2): اللہ پاک پر بھروسہ کرنا۔

گویا ہمیں یہ بتایا جارہا ہے کہ کسی بھی کام کے لیے بہترین انداز میں تَدْبِیر کرو! اس کے لیے دوسروں سے مشورے بھی کرلو، جب یہ کر چکو تو اللہ پاک پر بھروسہ کرکے اس کام میں لگ جاؤ! رَبِّ کریم تمہیں کامیابیوں سے نوازے گا۔

جب کچھ سمجھ نہ آرہی ہو تو...

ایک مرتبہ ایک صحابی رَضِیَ اللہُ عنہ بارگاہِ رسالت میں حاضِر ہوئے، عرض کیا: (یارسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! جب میں کسی معاملے میں حیران ہو جاؤں، کچھ سمجھ نہ آرہی ہو کہ کیا کرنا ہے تو

ایسی صُورت میں مجھے کیا کرنا چاہیے) نصیحت فرما دیجیے ! رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: خُذِ الْاَمْرَ بِالتَّدْبِیْرِ جو کرنا چاہتے ہو، اس میں تَدْبِیر اِختیار کرو![1]

سب سے بڑا عقلمند

ایک حدیثِ پاک میں ہے: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یَا اَبَا ذَرٍّ! لَا عَقْلَ كَالتَّدْبِیْرِ تَدْبِیر سے بڑھ کر کوئی عقل نہیں۔[2]

یعنی کام کرنے سے پہلے اس کے نتیجے کو سوچ لینا، یہ سب سے کامِل عقل ہے، جو ایسا کرتا ہے، اسے کامِل عقل مند کہا جاتا ہے۔[3]

تدبیر کے دستِ رنگیں سے تقدیر درخشاں ہوتی ہے
قدرت بھی مدد فرماتی ہے جب کوششِ انساں ہوتی ہے

اور کسی شاعِر نے کہا:

تم ستاروں کے بھروسے پہ نہ بیٹھے رہنا
اپنی تدبیر سے تقدیر بناتے جاؤ!

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

کرشمات کا انتظار مت کیجیے!

پیارے اسلامی بھائیو! ہمارے ہاں ایک یہ سوچ بھی پائی جاتی ہے کہ لوگ کرشمات اور کرامات کا انتظار کرتے ہیں ❁ جیسے میں نے دُعا کرلی ہے تو بَس ابھی چھت کھلے گی اور مجھ پر

---

1 ...مشكاة المصابيح، كتاب الآداب، باب الحذر والتانى فى الامور، جلد:2، صفحہ:226، حديث:5057۔

2 ...مشكاة المصابيح، كتاب الآداب، باب الحذر والتانى فى الامور، جلد:2، صفحہ:227، حديث:5066۔

3 ...لمعات التنقيح، كتاب الآداب، باب الحذر والتانى فى الامور، جلد:8، صفحہ:317، تحت الحديث:5066۔

نعمتوں کی برسات شروع ہو جائے گی ۞ بعضوں کا ذِہن ہوتا ہے: چُونکہ میں نماز پڑھتا ہوں، لہٰذا میری دُکان میں چوری نہیں ہو سکتی ۞ چُونکہ میں تِلاوت کرتا ہوں، لہٰذا مجھے کوئی بڑی بیماری نہیں لگے گی ۞ چُونکہ میں نے دُعائیں پڑھ لی ہیں، لہٰذا اَب کوئی مشقت نہیں آئے گی۔

ایک تو ہے کہ بندے کا اللہ پاک پر یقین پختہ ہے، یہ تو بہت اچھی بات ہے مگر ہم **نیکی کرنے کے بعد** بھی تدبیر کے محتاج ہیں، اب آدمی موٹر سائیکل پر بیٹھ کر سَفَر کی دُعا تو پڑھ لے مگر راستے میں وَن وِیلنگ (*One Wheeling*) شروع کر دے، پِھر کہے کہ میں نے دُعا پڑھی ہوئی ہے، لہٰذا کچھ نہیں ہو گا۔ یہ تو تَدْبیر کو معطّل کرنے والی بات ہے۔

میں اللہ پاک کا امتحان نہیں لیتا

ایک مرتبہ اللہ پاک کے نبی حضرت عیسیٰ علیہ السّلام سے کسی نے پُوچھا: کیا آپ اللہ پاک پر تَوَکُّل (یعنی بھروسہ) رکھتے ہیں؟ فرمایا: ہاں! بالکل رکھتا ہوں۔ کہا: پِھر اس سامنے والے پہاڑ پر چڑھ کر خُود کو نیچے گِرا دیجیے! دیکھتے ہیں، آپ کا رَبّ آپ کو بچاتا ہے کہ نہیں بچاتا۔ آپ علیہ السّلام نے بڑا خوبصُورت جواب دیا، فرمایا: **میں اللہ پاک پر تَوَکُّل ضرور رکھتا ہوں مگر اس کا امتحان نہیں لیتا۔**[1]

دیکھیے! **پیارے اسلامی بھائیو!** کتنی سمجھنے کی بات ہے، ہمیں بھی غور کرنا چاہیے کہ خدانخواستہ ہم بھی کہیں اللہ پاک کا امتحان لینے کی جسارت تو نہیں کر رہے، مثلاً: ۞ نماز پڑھنے جا رہے ہیں، دُکان کھلی چھوڑ دی کہ دیکھتا ہوں نماز کی برکت سے دُکان مَحْفُوظ رہتی ہے کہ نہیں رہتی؟ ۞ گاڑی کو لاک (*Lock*) نہیں لگایا اور **یَا جَلِیْلُ** کا وِرْد کر کے چلے گئے

---

1 ... فیض القدیر، جلد: 3، صفحہ: 392، زیرِ حدیث: 3445۔

کہ دیکھتا ہوں اللہ پاک کے نام میں کتنی طاقت ہے...؟ یہ بہت سخت بات ہے۔ ہمیں ایسے تدبیر چھوڑ کر تَوَکُّل نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ تَوَکُّل تو یہ ہے کہ آدمی اسباب اپنائے، اپنے اِختیار میں جو کچھ ہے، وہ کرے، پھر نتیجہ اللہ پاک کے سِپُرد کر دے۔

لُومڑی بنے ہو، شیر کیوں نہ بنے...؟

شیخ سعدی رحمۃُ اللہِ علیہ نے ایک واقعہ لکھا ہے: ایک شخص تھا، وہ ایک مرتبہ رَوزِی روٹی کی تلاش میں نکلا، راستے میں چلتے چلتے ایک جگہ جنگل کے قریب سے گزر ہوا، کیا دیکھتا ہے کہ ایک لُومڑی ہے، پاؤں سے معذور ہے۔ وہ شخص دیکھ کر بڑا حیران ہوا، سوچ میں پڑ گیا کہ یہ خُود تو شکار کر نہیں سکتی، پھر کھاتی پیتی کیسے ہو گی؟ چنانچہ یہ دیکھنے کے لیے وہاں چُھپ کر بیٹھ گیا۔ تھوڑی دیر گزری تھی کہ ایک شیر وہاں پہنچا، اس کے مُنہ میں شِکار کیے ہوئے جانور کا گوشت تھا، شَیر نے گوشت لا کر لُومڑی کے سامنے رکھا، لُومڑی کھانے لگی، جب اس کا پیٹ بھر گیا تو باقی بچا ہوا شکار شَیر نے اُٹھایا اور ایک طرف بیٹھ کر خُود کھانے لگا۔

یہ دیکھ کر اس شخص کے اندر جذبہ جاگا، سوچنے لگا: جو اللہ پاک اس اپاہج لُومڑی کو رِزْق عطا فرما سکتا ہے، یقیناً مجھے بھی عطا فرمائے گا۔ یہ سوچ کر وہ شخص ایک مسجد میں جا کر بیٹھ گیا، بَس دِن رات **اللہ اللہ** کر رہا ہے، نمازیں پڑھ رہا ہے۔ دُعائیں کرتا ہے: اے اس اپاہج لُومڑی کو رِزْق دینے والے مالکِ کریم! مجھے بھی رِزْق عطا فرما۔

ایک دِن گزرا، رِزْق نہیں آیا، دوسرا دِن گزرا، رِزْق نہیں آیا، تیسرا دِن بھی گزر گیا، اب تو اس شخص کا بُھوک سے بُرا حال ہو گیا، آخر تڑپ کر اور رَو رَو کر بارگاہِ اِلٰہی میں دُعا کی۔ تب غیب سے آواز آئی: اے شخص! تُو نے لُومڑی کو دیکھا، شیر کو کیوں نہ دیکھا، تو

لُومڑی کی طرح کونے میں تو بیٹھ گیا، یہ کیوں نہ کیا کہ شیر کی طرح خُود بھی کھاتا اور دوسروں کو بھی کھلاتا۔ تجھے ہاتھ، پاؤں، آنکھ، کان سب کچھ دیا گیا، جا! محنت کر، کما، خُود بھی کھا اور دوسروں کو بھی کھلا۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! اس واقعہ میں کتنا سیکھنے کا سبق ہے، ہم تَدْبِیر چھوڑ دیں اور کہیں کہ **میرے لیے قدرت اپنے قوانین بدل دے گی اور مجھے بیٹھے بٹھائے ملنا شروع ہو جائے گا** یہ خام خیالی ہے۔ دُعائیں ضرور مانگیں، نمازیں ضرور پڑھیں، اللہ پاک کا نام ضرور لیں، تِلاوت بھی لازمی کریں لیکن اس کا نتیجہ یہ نہیں ہے کہ ہمارے سارے کام کرشماتی طَور پر خُود بخُود ہو جائیں گے بلکہ نیکی کی برکت یہ ہوتی ہے کہ ہمیں درست تَدْبِیر کی راہ مِل جاتی ہے۔

3 شخصوں کی دُعا قبول نہیں ہوتی

حدیثِ پاک میں ہے، رسولِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: 3 شخصوں کی دُعا قبول نہیں ہوتی:

(1): جو وِیرانے مکان میں قیام کرے۔

وضاحت: مثلاً؛ وِیران کھنڈرات میں رات گزارنے کے لیے رُک گیا، اب دُعائیں کرتا ہے کہ یا اللہ پاک! میری حفاظت فرما۔ حدیثِ پاک کے مُطابِق ایسے شخص کی یہ دُعا قبول نہیں کی جاتی۔

(2): دوسرا وہ مُسَافِر جو راستے پر قیام کرے۔

وضاحت: پہلے زمانے میں لوگ پیدل سفر کرتے تھے، راستے کچے ہوتے تھے تو راستے پر ٹھہر

---

(1)... بوستانِ سعدی مع شرح بہارِ بوستان، صفحہ: 155-157 ملخصًا۔

جانا غیر مناسب اور خطرناک ہوتا تھا، لہٰذا فرمایا: جو راستے پر رُک جائے اور خُود اپنے آپ کو خطرات پر پیش کر کے دُعائیں کرے: یا اللہ پاک! مجھے خطرات سے بچالے۔ فرمایا: ایسے کی بھی دُعا قبول نہیں ہوتی۔

(3): وہ جو اپنا جانور خُود چھوڑ دے، اب دُعا کرے: اے اللہ پاک! اسے رَوک دے۔ اس کی بھی دُعا قبول نہیں کی جاتی۔[1] کیونکہ خُوَیْشْتَنْ کَرْدَہ رَا عِلاجِ نَیْست یعنی اپنے ہاتھوں کی کمائی کا کوئی عِلاج نہیں ہوتا۔

جن کی دُعائیں قبول نہیں ہوتیں

سیدی اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہِ علیہ ذِکْر کی ہوئی حدیثِ پاک لکھنے کے بعد فرماتے ہیں: ❁ اسی طرح جو شخص گھر پر مُنہ پھیلائے بیٹھ جائے اور کہے: اے اللہ پاک مجھے رِزْق دے ❁ جو اپنا مال فضول خرچیوں میں اُڑا دے، پھر کہے: مالِک! مجھے اور عطا فرما ❁ جو ظالموں کے بیچ رہے اور کہے: مولیٰ! مجھے ان کے ظُلم سے مَحْفُوظ فرما ❁ اسی طرح جو رات کے سنّاٹے میں اکیلا نکلے اور چاہے کہ چور اُچکوں سے مَحْفُوظ رہے ❁ جو رات کو دروازہ کھلا چھوڑ دے ❁ برتن بِسْمِ اللہ پڑھ کر، ڈھانک کر نہ رکھے اور چاہے کہ اس کے برتن بیماریوں سے مَحْفُوظ رہیں ❁ جو بغیر ہاتھ دھوئے سو جائے کہ اس کے ہاتھ کو شیطان چاٹتا ہے اور بَرَص (*Vitiligo*) کی بیماری ہو جانے کا اندیشہ ہے ❁ بغیر باؤنڈری وال والی چھت پر سو جائے اور چاہے کہ میں سوتے میں نہ گِروں۔ تو ان سب کی اِن مُعاملات میں دُعائیں قبول نہیں کی جاتیں، کیونکہ انہوں نے اَسْباب اور تَدْبیر کو چھوڑ کر دُعا کی۔[2]

---

1 ... مجمع الزوائد، کتاب الحج، باب ادب السفر، جلد:3، صفحہ:366، حدیث:5297۔

2 ... فضائلِ دُعا، صفحہ:164-166 ملتقطاً۔

لہٰذا ہمیں چاہیے کہ ہمیشہ اچھی تَدْبِیر کریں، اچھی محنت کریں، اس کے بعد نتیجہ اللہ پاک کے سپرد کر دیں۔

کیونکر نہ میرے کام بنیں غیب سے حسؔن | بندہ بھی ہوں تو کیسے بڑے کارساز کا

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِین بِجاہِ خاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام: نیک اعمال

پیارے اسلامی بھائیو! نیک بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لیے عاشقانِ رسول کی دینی تنظیم **دعوتِ اسلامی** کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے، ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجیے! اِس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔ ذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں سے ایک دینی کام ہے: **نیک اعمال** کے رسالے سے روزانہ جائزہ لینا بھی ہے۔

❁ اپنی اِصلاح کرنے اور خود کو شیطان سے بچانے کا بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہم اپنی عادات، اپنے کردار اور اپنے اَعْمَال کا جائزہ لیا کریں۔ دورِ حاضِر میں امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطّار قادری دَامَت بَرَکَاتُہم الْعَالِیَہ نے اپنا جائِزہ لینے کا آسان طریقہ دیا ہے: **رسالہ نیک اَعْمَال** ❁ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں کے لیے **نیک اَعْمَال رسالے** میں 72 سوال جواب لکھے ہیں ❁ ہر سوال کے نیچے 30 خانے ہیں ❁ روزانہ سوال پڑھ کر اپنا جائزہ لینا ہوتا اور خانے بھرنے ہوتے ہیں ❁ دُرُست اسلامی زِندگی گزارنے کا یہ بہترین نسخہ ہے ❁ اس کے ذریعے نہ جانے کتنوں کی اِصلاح ہو چکی ہے۔

آپ بھی یہ رسالہ حاصِل کیجیے! نیک اعمال کے مُطابِق روزانہ جائزہ لیجیے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!
بہت فائدہ ہو گا ❁ اَخلاق سنوریں گے ❁ کردار اچھا ہو گا ❁ عادات بہتر ہوں گی ❁ نیکیوں پر استقامت ملے گی ❁ گُناہوں سے نفرت ہوگی ❁ دِل روشن ہو گا ❁ محبّتِ اِلٰہی نصیب ہو گی ❁ عشقِ رسول میں اِضافہ ہو گا ❁ روحانیت ملے گی اور ❁ فِکْرِ آخرت نصیب ہوگی۔

روزانہ جائزہ لینے کا انعام

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! مجھے نیک اعمال سے پیار ہے اور اس کے ذریعے روزانہ اپنا جائزہ لینے کا میرا مَعْمُول ہے۔ ایک بار میں دعوتِ اسلامی کے قافلے میں عاشقانِ رسول کے ساتھ صوبہ بلوچستان (پاکستان) کے سفر پر تھا۔ اِسی دَوران مجھ گنہگار پر کرم ہو گیا۔ ہوا یوں کہ رات کو جب سویا تو قسمت انگڑائی لے کر جاگ اُٹھی، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم خواب میں تشریف لے آئے، ابھی جلووں میں گم تھا کہ آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے ارشاد فرمایا: جو قافلے میں روزانہ نیک اعمال کے رسالے سے اپنا جائزہ لیتے ہیں میں اُنہیں اپنے ساتھ جنّت میں لے جاؤں گا۔

شکریہ کیوں کر ادا ہو آپ کا یا مصطفےٰ | کہ پڑوسی خُلد میں اپنا بنایا شکریہ

دارالافتاء اہلسنت اپلی کیشن

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی عِلْمِ دین کا فیضان عام کرنے میں مَصْرُوف ہے، دعوتِ اسلامی کے ***IT*** ڈیپارٹمنٹ نے ایک موبائل اپلی کیشن جاری کی ہے، جس کا نام ہے: ***Darul Ifta Ahlesunnat*** (دارالافتاء اہلسنت)۔ اس اپلی کیشن میں آپ کو ملیں گے: درجنوں مذہبی اور معاشرتی سوالات کے تحریری فتاویٰ ❁ عقائد کے

مُتَعَلِّق احکام ❁ قرآن وحدیث کے مُتَعَلِّق احکام ❁ وضو، غسل اور ناپاکی کے احکام ❁ نماز کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ میّت کے مُتَعَلِّق مسائل ❁ مفتیانِ دعوتِ اسلامی کے اہم تربیتی اور معلوماتی ویڈیو کلپس اور بیانات ❁ معاشرتی اور مذہبی پہلوؤں پر راہنمائی کرتے مختلف آرٹیکلز (Articles) اور کتابیں ❁ مفتیانِ کرام کے مختلف علمی، تربیتی اور شرعی معلومات پر مبنی سلسلے ❁ تجارت کورس، فرض علوم کورس اور بہت کچھ۔ یہ اپلی کیشن اپنے موبائل میں انسٹال کرلیجیے! خود بھی فائدہ اُٹھائیے اور دوسروں کو بھی ترغیب دلائیے۔

چند ضروری اِعْلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی رات عشاء کی نماز کے بعد تقریباً 9 بج کر 45 منٹ پر مدنی چینل پر اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا، جس میں شیخِ طریقت، امیر اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیر اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **زبان کی حفاظت کی اہمیت (گفتگو کے آداب قسط:05)** کا اِعلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلائیے اور سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ پر رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لیے دوسروں کو بھی شیئر (Share) کیجیے! ❁ مکتبۃُ المدینہ نے ایک اہم کتاب بنام **بدشگونی** شائع کی ہے۔ اِس کتاب میں آپ بدشگونی کی تعریف، اس کے مُتَعَلِّق احادیث، شگون کی قسمیں، مثالیں اور اس کے علاوہ ڈھیروں دینی معلومات پڑھ سکیں گے۔ یہ کتاب

مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے 75 روپے میں حاصِل کیجیے۔

حج کی فرضیت

پیارے اسلامی بھائیو! عمر بھر میں ایک مرتبہ حج فرض ہے اور اس کی فرضیت کا انکار کرنے والا کافر ہے[1] جبکہ قدرت کے باوجود حج نہ کرنے والا گناہگار ہے۔[2] اللہ پاک قرآن کریم میں فرماتا ہے:

وَلِلّٰهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ؕ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ اللّٰهَ غَنِيٌّ عَنِ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۹۷﴾ (پارہ:4، سورۂ اٰل عمران:97)

تَرجَمۂ کنزُالعِرفان: اور اللہ کے لیے لوگوں پر اس گھر کا حج کرنا فرض ہے جو اس تک پہنچنے کی طاقت رکھتا ہے اور جو انکار کرے تو اللہ سارے جہان سے بے پرواہ ہے۔

حج کے ثوابات

پیارے اسلامی بھائیو! ❁ حج کرنا ایک افضل عمل ہے[3] ❁ حج محتاجی اور گناہوں کو ایسے دور کرتا ہے، جیسے بھٹّی لوہے، چاندی اور سونے کے میل کو دور کرتی ہے[4] ❁ حج کرنے والا اپنے گھر والوں میں سے چار سو (400) لوگوں کی شفاعت کرے گا[5] ❁ حج مقبول، دنیا اور اِس میں جو کچھ ہے ان میں سب سے بہتر ہے اور اِس کی جزا جنّت کے سوا کچھ نہیں۔[6]

---

1 ... فتاویٰ ہندیہ، کتاب المناسک، باب فی تفسیر الحج و فرضیتہ، جلد:1، صفحہ:239۔
2 ... درمختار، کتاب الحج، صفحہ:155۔
3 ... بخاری، کتاب الحج، باب فضل الحج المبرور، صفحہ:423، حدیث:1519۔
4 ... ترمذی، کتاب الحج، باب ماجاء فی ثواب ... الخ، صفحہ:222، حدیث:810 مختصراً۔
5 ... مسند بزار، جلد:8، صفحہ:169، حدیث:3196۔
6 ... احیاء العلوم، کتاب اسرار الحج، الفصل الاول فی فضائل الحج ... الخ، جلد:1، صفحہ:318۔

فرض حج نہ کرنے کے نقصانات

پیارے اسلامی بھائیو! ❀ حج فرض ہونے کے باوجود جان بوجھ کر نہ کرنا جہنّم میں لے جانے والا کام ہے ❀ جو حج پر قادر ہو اور حج نہ کرے وہ سخت مجرم و گنہگار ہے[(1)] ❀ جسے حج کرنے سے نہ ظاہری حاجت رکاوٹ ہوئی، نہ ظالم بادشاہ، نہ کوئی ایسا مرض جو روک دے پھر بغیر حج کیے مر گیا تو چاہے یہودی ہو کر مرے یا نصرانی ہو کر[(2)] ❀ جس بندے کا جسم تندرست ہو اور وہ مالی اعتبار سے خوشحال ہو اور وہ 5 سال تک حج نہ کرے وہ ضرور مَحْرُوم ہے۔[(3)]

شعبہ حج و عمرہ کا اعلان

پیارے اسلامی بھائیو! وہ عاشقانِ رسول جو گورنمنٹ اسکیم حج پالیسی 2027 پاکستان کے تحت حج پر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں اور دعوتِ اسلامی کے شعبہ حج و عمرہ کے حج گروپس میں شامل ہو کر اِس فریضے کو اَنجام دینا چاہتے ہیں، وہ اپنے رجسٹریشن فارم کی ***PDF*** شعبہ حج و عمرہ کے اس واٹس ایپ نمبر

03705065072 پر بھیج دیجیے۔

نوٹ: پاکستان میں کہیں بھی حج و عمرہ کی تربیت کے لیے ابھی مجلس حج و عمرہ پاکستان کے آفیشل نمبر زپر رابطہ کیجیے؛ نمبر نوٹ کر لیجیے:

03705065072-03700032626

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

---

1 ... تفسیر نعیمی، پارہ:4، سورۂ ال عمران، زیرِ آیت:97، جلد:4، صفحہ:40۔
2 ... دارمی، کتاب المناسک، باب من مات... الخ، صفحہ:535، حدیث:1791۔
3 ... ابن حبان، کتاب الحج، باب فی فضل الحج والعمرۃ، صفحہ:1016، حدیث:3703۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اُس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔ (1)

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

سُرمہ لگانے کی سنتیں اور آداب

فرمانِ آخری نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: تمام سرموں میں بہتر سُرمہ اِثْمد ہے کہ یہ نگاہ کو روشن کرتا اور پلکیں اُگاتا ہے۔ (2)

اے عاشقانِ رسول! پتھر کا سُرمہ استعمال کرنے میں حرج نہیں ہے اور سیاہ سُرمہ یا کاجَل بقصدِ زینت (یعنی خوبصورتی کی نیت سے) مَرد کو لگانا مکروہ ہے اور زینت مقصود نہ ہو تو کراہت نہیں، سُرمہ رات کو سوتے وقت استعمال کرنا سنّت ہے ❀ سُرمہ استعمال کرنے کے 3 منقول طریقوں کا خلاصہ پیشِ خدمت ہے: (1): کبھی دونوں آنکھوں میں 3، 3 سلائیاں (2): کبھی سیدھی آنکھ میں 3 سلائیاں اور اُلٹی آنکھ میں 2، (3): تو کبھی دونوں آنکھوں میں 2، 2 اور پھر آخر میں ایک سلائی کو سرمے والی کر کے اُسی کو باری باری دونوں آنکھوں میں لگایئے اس طرح کرنے سے اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! تینوں طریقوں پر عمل ہوتا رہے گا۔

اے عاشقانِ رسول! تکریم کے جتنے بھی کام ہوتے ہمارے پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَ

---

1 ... تاریخ دمشق، جلد: 9، صفحہ: 343۔

2 ... ابن ماجہ، کتاب الطب، باب الکحل بالاثمد، صفحہ: 566، حدیث: 3497۔

سَلَّم سب سیدھی جانب سے شروع کیا کرتے، لہٰذا پہلے سیدھی، پھر اُلٹی آنکھ میں سُرمہ لگائیے۔[1]

عجب نہیں کہ لکھا لوح کا نظر آئے! | جو نقشِ پا کا لگاؤں غبار آنکھوں میں[2]

مختلف سُنّتیں سیکھنے کے لیے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھیے، سُنّتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنّتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفےٰ اور خوفِ خُدا | چاہیئے گر تمہیں قافلے میں چلو
عِلْم حاصِل کرو، جَہل زائل کرو | پاؤ گے راحتیں قافلے میں چلو[3]

اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...550 سنّتیں اور آداب، صفحہ:38۔
2 ...سامانِ بخشش، صفحہ:147۔
3 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669ملتقطاً۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ الْحَبِیْبِ الْعَالِی الْقَدْرِ الْعَظِیْمِ الْجَاہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

علّامہ اَحْمد صاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ اللهِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

---

1 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 277۔
2 ...اَفضَلُ الصَّلاۃ، صفحہ: 149۔
3 ...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ: 125۔

﴾6﴿ دُرُودِ شَفاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

﴾1﴿ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبْنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2] آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَى اللّٰهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدْر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

---

1 ...التر غیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آ جا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

---

1 ...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2 ... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔